

حکومتِ گلگت بلتستان



بجٹ تقریر

مالی سال 2024-25

انجینئر محمد اسماعیل

سینئر وزیر و صوبائی وزیر خزانہ، حکومتِ گلگت بلتستان

محکمہ خزانہ گلگت بلتستان

24 جون 2024

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب سپیکر!

گلگت بلتستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک مخلوط حکومت اپنا بجٹ پیش کر رہی ہے۔ اس بجٹ کا بنیادی مقصد عوام الناس کی فلاح و بہبود ہے۔ یہ بجٹ عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے، ان کی ضروریات کو پورا کرنے اور ان کے بہترین مفادات کے تحفظ اور تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر، اور سماجی بہبود کے پروگراموں کے لیے وسائل مختص کرنے پر مبنی ہے۔ نیز معاشی ترقی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی فراہم کرنا ہے۔ مختصر آس بجٹ کا مقصد تمام طبقات کے لئے ایک مساوی اور خوشحال معاشرہ تشکیل دینا ہے۔

جناب سپیکر!

یہ مقتدر ایون اس امر سے بخوبی واقف ہے کہ سابقہ حکومت نے غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے رواں مالی سال 74 ارب روپے بشمول 18 ارب روپے خسارے کا بجٹ پیش کیا جبکہ وفاق کی جانب سے 51 ارب روپے کی گرانٹ موصول ہوئی۔ گلگت بلتستان کی تعمیر و ترقی وفاق سے ملنے والی گرانٹ اور صوبائی حکومت کے معمولی محصولات پر منحصر ہے۔ رواں مالی سال وفاق کی طرف سے 18 ارب روپے کے اضافی گرانٹ متوقع تھی جب کہ مقامی محصولات کا ہدف 3 ارب 86 کروڑ روپے تھا۔ تاہم وفاق حکومت کی جانب سے ترقیاتی و غیر ترقیاتی گرانٹ میں کمی کے باوجود موجودہ حکومت کفایت شعاری اور بہترین معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے تمام شعبوں کو بہترین انداز میں چلانے میں کامیاب رہی۔

جناب سپیکر!

سابقہ حکومت کی جانب سے خسارے کا بجٹ پیش کیا گیا تاہم موجودہ حکومت اپنی انتھک کوششوں کی بدولت 4 ارب 92 کروڑ روپے وفاق سے حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ اگرچہ اس خسارے کی مد میں بقایا گرانٹ یعنی 13 ارب روپے وفاق سے موصول نہیں ہوئی جس کی وجہ سے گلگت بلتستان سخت مالی مشکلات سے دوچار رہا، باوجود اس کے موجودہ حکومت نے عوام کی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ سے کئی اقدامات اٹھائے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

- 1- سکولوں میں IT کی تعلیم کی فروغ کے لئے 1 ہزار IT Teachers کی بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں تمام تعلیمی اداروں میں جدید معیار تعلیم کو یقینی بنایا جائے گا۔
- 2- سرکاری سکولوں کے طلبہ کو مفت کتابوں کی فراہمی کے لئے 15 کروڑ روپے جاری کئے گئے اور گلگت بلتستان کے 181 سکولوں میں Solarization کے ذریعے IT لیبائریز میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا تاکہ تدریس کا عمل بلا تعطل جاری رہے اور اس مد میں 22 کروڑ روپے فراہم کئے گئے۔
- 3- جدید تعلیم میں فنی مہارت کو فروغ دینے اور IT کے نئے شعبوں میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے مختلف اضلاع میں Education Tech Cities کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے۔
- 4- ہسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے 40 کروڑ روپے مختص کئے گئے تھے۔ موجودہ حکومت نے ان ڈاکٹروں کی بھرتی کے عمل کو یقینی بنایا جس کے نتیجے میں صحت کے شعبے میں مزید استحکام آیا۔
- 5- صحت کے شعبے میں سابقہ حکومت کی غیر سنجیدہ ترجیحات کے نتیجے میں غریب اور نادار مریضوں کا Health Endowment Fund کے ذریعے ہونے والا علاج تعطل کا شکار رہا جسے جاری

رکھنے کے لئے موجودہ حکومت نے شدید مالی خسارے کے باوجود کفایت شعاری کے اقدام کو یقینی بناتے ہوئے 20 کروڑ روپے اضافی جاری کئے۔

6- NATCO جو سال 2011 سے مسلسل بدترین مالی خسارے کا شکار تھا، پہلی مرتبہ نہ صرف اپنا خسارہ پورا کرنے بلکہ اسے ایک منافع بخش ادارہ بنانے میں کامیاب رہا۔

7- گزشتہ کئی مالی سالوں کی نسبت رواں مالی سال حکومت گلگت بلتستان کے مقامی محصولات میں 36 فیصد کا ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا یعنی 3.8 ارب روپے کے ریونیو ٹارگٹ کی نسبت 3 ارب روپے سرکاری خزانے میں جمع کرائے گئے۔

8- معاشی مشکلات کے پیش نظر تاریخ میں پہلی مرتبہ سرکاری گاڑیوں کا درست ریکارڈ مرتب کیا گیا جس کے نتیجے میں FUEL & MAINTENANCE کی مد میں غیر ضروری اخراجات کی روک تھام کو یقینی بنایا گیا۔

9- گلگت بلتستان میں پہلی مرتبہ Benevolent & Group Insurance Fund کے بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا اور اس مد میں ابتدائی اکاؤنٹ کھولنے کے لئے 1 کروڑ روپے جاری کئے گئے۔ اس اقدام سے گلگت بلتستان کے ملازمین کے Benevolent & Group Insurance Fund کے مسائل ان کے گھر کی دہلیز پر حل ہونگے۔

10- موجودہ حکومت کی کاوشوں سے 325 ورک منشیوں کی پوسٹوں کی Upgradation کی منظوری وفاقی وزارت خزانہ سے حاصل کی گئی۔ یاد رہے کہ یہ مسئلہ وفاق میں ایک عرصے سے زیر التوا تھا۔

جناب سپیکر!

اب میں اس معزز ایوان کے سامنے مالی سال 2024-25 کا بجٹ پیش کرنا چاہوں گا۔ حکومت گلگت بلتستان کے سال 2024-25 کے لئے کل محاصل کا تخمینہ 129 ارب 54 کروڑ 70 لاکھ جبکہ اخراجات کا تخمینہ مبلغ 140 ارب 17 کروڑ 20 لاکھ روپے لگایا گیا ہے اور 10 ارب 62 کروڑ 50 لاکھ روپے کا خسارہ وفاقی حکومت فراہم کرے گی۔

نمبر شمار	تفصیلات	تخمینہ (ملین روپے میں)
A	کل غیر ترقیاتی میزانیہ (Non-Development)	86 ارب 60 کروڑ
1	وفاقی گرانٹ	68 ارب
2	نان ٹیکس محاصل مالی سال 2024-25	6 ارب 41 کروڑ 89 لاکھ 37 ہزار
3	گلگت بلتستان ریونیو اتھارٹی محصولات کا تخمینہ	1 ارب 30 کروڑ 33 لاکھ 30 ہزار
4	بجٹ خسارہ	10 ارب 62 کروڑ 50 لاکھ
5	مالی سال 2023-24 کی غیر خرچ شدہ رقم	25 کروڑ 27 لاکھ 33 ہزار
B	کل ترقیاتی میزانیہ (Development)	34 ارب 50 کروڑ
1	سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP)	20 ارب
2	Foreign Exchange Component	1 ارب
3	وفاقی PSDP	9 ارب 50 کروڑ
4	وفاقی PSDP (PM Initiatives)	4 ارب
C	گندم میزانیہ	19 ارب 7 کروڑ 20 لاکھ
1	وفاق سے گندم سبسڈی	15 ارب 87 کروڑ 20 لاکھ
2	گندم کی زر فروخت	3 ارب 20 کروڑ
	کل میزانیہ (A + B + C)	140 ارب 17 کروڑ 20 لاکھ

(حصہ اول)

غیر ترقیاتی میزانیہ تخمینہ سال 2024-25

جناب سپیکر!

مالی سال 2024-25 کے کل 86 ارب 60 کروڑ روپے کے غیر ترقیاتی میزانیہ میں سے 52 ارب روپے تنخواہوں کی مد میں جبکہ 34 ارب 60 کروڑ روپے سروس ڈیلیوری کی مد میں مختص کئے گئے ہیں جس میں 68 ارب روپے وفاقی گرانٹ اور 6 ارب 40 کروڑ روپے نان ٹیکس محاصل کا تخمینہ شامل ہیں جبکہ 11 ارب 92 کروڑ روپے کا خسارہ وفاقی حکومت فراہم کرے گی۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت بجٹ 2024-25 کو علاقائی ضروریات اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لئے پر عزم ہے اور جن مقاصد کو اولین ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے ان کی تفصیل کچھ یوں ہے:

۱۔ Health Endowment Fund کے ذریعے بہت سے مستحق غریب اور نادار مریضوں کا

علاج کو مزید مستحکم بنانے کے لئے آئندہ مالی سال اس فنڈ کے حجم کو 50 کروڑ روپے سے بڑھا کر 1 ارب روپے کرنے کی تجویز ہے۔

۲۔ ہسپتالوں میں مفت ادویات کی فراہمی کے لئے 40 کروڑ روپے جبکہ Diet Charges کی مد

میں 10 کروڑ روپے مختص کرنے کی سفارش ہے۔

۳۔ سکولوں اور ہسپتالوں میں ماہر اساتذہ اور ڈاکٹروں کی کمی کو سپیشل پے سکیل (SPS) کے تحت

پورا کرنے کے لئے 25 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۴۔ محکمہ تعلیم میں لائے گئے حکومتی اصلاحات کی روشنی میں سکولوں اور کالجوں میں سکول منیجمنٹ

اور کالج منیجمنٹ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے لئے خطیر رقم مختص کرنے کی تجویز

ہے۔

- ۵۔ سرکاری سکولوں کے طلبہ میں مفت کتابوں کی فراہمی کے لئے 35 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔ جب کہ کالجوں میں دور جدید سے ہم آہنگ کتابوں کی فراہمی کے لئے 1 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔
- ۷۔ حکومت کی تعلیم دوست پالیسیوں کی روشنی میں پبلک سکولوں اور کیڈٹ کالجوں کے لئے مختص گرانٹ ان ایڈ میں خاطر خواہ اضافے کی تجویز ہے تاکہ تعلیمی معیار کو بہتر سے بہتر بنایا جائے۔
- ۸۔ محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں IT Board کے قیام کے عمل کے ساتھ ساتھ IT کے شعبے میں جدید تعلیم کو فروغ دینے کے لئے حکومت گلگت بلتستان کی جانب سے 10 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔
- ۹۔ Benevolent & Group Insurance Fund کا حجم 30 کروڑ روپے سے بڑھا کر 70 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔
- ۱۰۔ بجلی کی فراہمی، پیداوار اور ترسیل کے انصرام کے لئے 75 کروڑ روپے جب کہ مواصلات و تعمیرات عامہ کے زیر انتظام سڑکیں، پل اور پانی کی فراہمی کے انصرام کے لئے 77 کروڑ 10 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔
- ۱۱۔ محکمہ پانی و بجلی کی مالی سال 2013 سے 2017 تک کی تصدیق شدہ Liabilities کی ادائیگی کے لئے 42 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔
- ۱۲۔ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ان سے ہونے والے نقصانات کے تدارک کے لئے 1 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔
- ۱۳۔ محکمہ زراعت و حیوانات و ماہی پروری میں ضروری اصلاحات اور نئے اقدامات کے لئے 30 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۱۴۔ گزشتہ حکومت کی نااہلی کے نتیجے میں تنخواہوں میں اضافہ جو تقریباً 6 ارب روپے بنتا تھا، بجٹ خسارے میں وفاقی حکومت سے ملنے کی امید پر رکھا گیا۔ نتیجتاً موجودہ حکومت کو اس خسارے کا بوجھ اٹھانا پڑا۔ مالی مشکلات کے پیش نظر اور تنخواہوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے چند مشکل فیصلے کرنے پڑے جس کی وجہ سے گلگت بلتستان کے کئی غیر ترقیاتی منصوبے تعطل کا شکار رہے۔ اس لئے موجودہ حکومت نے آئندہ مالی سال تنخواہوں کا کوئی بھی حصہ خسارے کی مد میں نہ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

۱۵۔ وزیر اعلیٰ اسسٹنس پیکیج 2015 کے تحت پلاٹ کی مد میں وارثین کو واجب الادا رقم تقریباً ساڑھے 4 ارب روپے تک پہنچ چکی ہے۔ موجودہ حکومت کی کوششوں سے وفاق نے اس مد میں رقم جاری کی ہے جسے آئندہ مالی سال سے ادا کیا جائے گا۔

۱۶۔ سال 2018-19 سے اب تک کی تخلیق شدہ آسامیوں پر مکمل بھرتیاں عمل میں نہیں لائی گئیں جن کی وجہ سے بے روزگاری میں آئے روز اضافہ ہو رہا تھا۔ موجودہ حکومت کے احکامات کی روشنی میں آئندہ مالی سال تمام خالی آسامیوں کو پُر کرنے کی تجویز ہے جس کے لئے بجٹ مالی سال 2024-25 میں مناسب فنڈ مختص کئے گئے ہیں۔

۱۷۔ محکمہ سیاحت و ثقافت کے زیر انتظام ہونے والے سالانہ کیلنڈر ایونٹس کے انعقاد کے لئے آئندہ مالی سال 9 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

معزز ایوان اس امر سے بخوبی آگاہ ہے کہ حکومت گلگت بلتستان کے اپنے ذرائع آمدن نہ ہونے کے برابر ہیں اور مکمل انحصاری وفاقی گرانٹس پر منحصر ہے۔ ان تمام مشکلات پر اُس وقت قابو پایا جاسکتا ہے جب ہم اپنے محاصل میں اضافہ کریں۔ لیکن ٹیکس میں چھوٹ ہونے کی وجہ سے ہم کوئی بالواسطہ ٹیکس کا نفاذ نہیں کر سکتے۔ اس سلسلے میں تمام محکموں کے اہداف کو فنانس ایکٹ 2024 کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اہداف مکمل کرنے والے محکموں کی

حوصلہ افزائی کے لئے اعزاز یہ جبکہ کوتاہی برتنے والوں کے لئے سرزنش اور سزا کی تجویز ہے۔ اس ضمن میں حکومت گلگت بلتستان کی جانب سے تجویز کردہ چند مزید اہم اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

ا۔ گلگت بلتستان حکومت اور اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے محصولات میں اضافے اور محصولات کے رپورٹنگ کے عمل میں بہتری لانے کے لئے Revenue Automation کو فعال بنانے کی تجویز ہے۔

ب۔ بجلی کی پیداوار میں آنے والی اضافی لاگت کی وجہ سے بجلی کے نرخوں میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے لہذا بجلی کے نرخوں میں بتدریج نظر ثانی کرنے کی تجویز ہے۔

ج۔ حکومت کی جانب سے اسٹامپ پیپرز کی مد میں محصولات میں اضافے اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے E-Stamps اور Digital Stamps کو متعارف کرانے کی تجویز ہے۔

د۔ مالی سال 2024-25 میں مذکورہ اقدامات کے ذریعے مقامی محصولات کا ہدف 3 ارب 86 کروڑ سے بڑھا کر 6 ارب 40 کروڑ کرنے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

صوبائی حکومت کو سرکاری ملازمین کی مشکلات کا ہمیشہ احساس رہا ہے۔ افراط زر کی وجہ سے لوگوں کی قوت خرید میں کمی واقع ہوئی ہے اس لئے حکومت نے سرکاری ملازمین کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے:

۱۔ سکیل 1 تا 16 کے ملازمین کی تنخواہوں میں ایڈہاک ریلیف الاؤنس کی صورت میں 25 فیصد جبکہ سکیل 17 اور اس سے اوپر کے ملازمین کے لئے 20 فیصد اضافے کی تجویز ہے۔

۲۔ Contingent Paid Staff بشمول لوکل باڈیز اور ویسٹ مینجمنٹ کی مالی مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے آئندہ مالی سال ان کی کم از کم اجرت 37 ہزار ماہانہ کرنے کی تجویز

ہے۔

۳۔ وفاق میں نافذ العمل Travelling Allowance/Daily Allowance کو

گلگت بلتستان میں نافذ کرنے کی تجویز ہے۔

تاہم مالی مشکلات کے پیش نظر سکیل 1 تا 5 کے ملازمین بشمول کنٹیننٹ پیڈ سٹاف کو ادا ہونے والے

GB Weather Charges کو 30 جون 2020 سے ہی منجمد کرنے کی تجویز ہے۔ اس ضمن میں

بقایا جات کی مدد کوئی رقم ادا نہیں ہوگی۔

جناب سپیکر!

گزشتہ کئی سالوں سے سرکاری ملازمین بشمول سول سیکریٹریٹ اور لائن ڈیپارٹمنٹ کے نمائندے اپنے

دیرینہ مطالبات کے حل کے لئے محکمہ مالیات سمیت دیگر فورمز سے رجوع کر رہے تھے۔ موجودہ حکومت نے

سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئندہ مالی بجٹ 2024-25 میں ان مطالبات کو حل کرنے پر اتفاق کیا ہے جس

سے تقریباً 8 ہزار ملازمین مستفید ہونگے جن کی تفصیل درجہ ذیل ہے:

۱۔ Paramedics Staff کے Service Structure کا دیرینہ مطالبہ حل کرنے کے لئے

اضافی رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔ اس کے نفاذ سے تقریباً 3 ہزار ملازمین کے لئے ترقی کے

مواقع پیدا ہونگے۔

۲۔ محکمہ پانی و بجلی کے فیلڈ آپریشن سٹاف (Helper Electrician, Lineman) کے لئے

Risk Allowance کی ادائیگی کی مد میں رقم تجویز ہے۔

۳۔ سیکریٹریٹ کے سکیل 1 تا 16 کے ملازمین کو ملنے والے Special Secretariat

Allowance کو بنیادی تنخواہ کے 75 فیصد پر دینے کی تجویز ہے۔

۴۔ آل لائن ڈیپارٹمنٹ کے ٹائم سکیل پر موشنز کے مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے لئے

ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو مسئلے کے حل کے لئے سفارشات مرتب کرے گی۔

۵۔ مکتب ٹیچرز اور Social Mobilizers کی تنخواہ کو 6 ہزار سے بڑھا کر 37 ہزار روپے ماہانہ کرنے کی تجویز ہے۔

۶۔ محکمہ مال کے ریونیوسٹاف (پٹواری تا تحصیلدار) کے لئے 2022 کی ابتدائی بنیادی تنخواہ کے 75 فیصد پر Revenue Allowance دینے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

وفاقی حکومت کا آئندہ مالی سال کے لئے گرانٹ میں 16 ارب روپے کا اضافہ خوش آئند ہے جس کے لئے ہم حکومت پاکستان بالخصوص صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان کے ممنون و مشکور ہیں۔ تاہم مہنگائی کی شرح کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت گلگت بلتستان نے آئندہ مالی سال کے لئے کفایت شعاری کے اقدامات کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

۱۔ ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ سے ہر قسم کی گاڑیوں ماسوائے موٹر سائیکل، سکول بس، ایمبولینس اور آگ بجھانے والی گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی عائد رہے گی۔

ب۔ تنخواہ کے مقصد کے لئے ایک مکمل شدہ پروجیکٹ سے دوسرے پروجیکٹ میں ملازمین کی منتقلی پر پابندی عائد ہوگی سوائے ان کے جو مجاز ترقیاتی فورم کی سفارش پر حکومت نے منظور کیا ہو۔

ج۔ Principal Accounting Officers پوٹیلیٹی یعنی بجلی، گیس اور ٹیلیفون کی مد میں آنے والے اخراجات کو کم سے کم کرنے کے پابند ہوں گے۔

د۔ سرکاری اثاثوں کی خریداری، مرمت اور دیکھ بھال کے اخراجات اور دیگر تمام Operational Expenses کو کم سے کم سطح پر رکھا جائے گا۔

ہ۔ تمام Outstation Meetings انٹر لنکس (ZOOM وغیرہ) کے ذریعے منعقد کی جائیں گی ما سوائے ناگزیر حالات کے۔

- و. غیر ملکی دوروں پر مکمل پابندی عائد ہوگی ماسوائے وہ دورہ جات جو ریاست یا عوامی مفاد میں کرنا ناگزیر ہوں۔
- ز. محکمہ مالیات کی پیشگی منظوری کے بغیر گلگت بلتستان سیکریٹریٹ میں دیگر محکمہ جات سے ملازمین کو اسٹیجمنٹ پر لانے کی مکمل پابندی برقرار رہے گی۔
- ح. ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ میں کنٹینجمنٹ ملازمین کی بھرتی پر مکمل پابندی عائد ہوگی سوائے ناگزیر حالات میں اگر حکومت سے منظوری ملی ہو۔
- ط. کسی بھی قسم کے نئے الاؤنس کو متعارف کرانے پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔
- ی. مہنگے ہوٹلوں اور مقامات پر تقریبات و سیمینار کروانے پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔ ماسوائے جزل ایڈمنسٹریشن کیمپنٹ ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ سیاحت کے۔ تاہم سرکاری میٹنگز اور Oath Taking Ceremony میں تمام محکمہ جات اپنے مختص شدہ بجٹ میں رہتے ہوئے لائٹ ریفریشنٹ کا اہتمام کر سکتے ہیں۔
- ک. گلگت بلتستان میں سرکاری گاڑیوں کے بے دریغ استعمال کو روکنے کے لئے گزشتہ سال اس ایوان نے Motor Vehicles Registration and Taxation Management System متعارف کرانے کی منظوری دی تھی جس پر جزل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے عمل نہیں کیا۔ رواں سال محکمہ سابقہ منظوری پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔
- ل. گلگت بلتستان سٹاف کارروائز کے مطابق غیر مجاز آفیسران و ملازمین کو سرکاری گاڑیاں مختص کرنے پر پابندی عائد ہوگی۔
- م. معزز ایوان اس بات سے آگاہ ہے کہ گلگت بلتستان کا ترقیاتی بجٹ بہت محدود ہے لہذا محکمہ جات کو پابند بنایا جائے گا کہ ان منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر انتخاب کریں جہاں زمین کے معاوضے شامل نہ ہوں۔

(حصہ - ب)

گلگت بلتستان کا ترقیاتی میزانیہ برائے مالی سال 2024-25

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال کا ترقیاتی میزانیہ پیش کرنے سے پہلے میں رواں مالی سال کی Development Profile کا خلاصہ پیش کرنا چاہوں گا جو کہ درج ذیل ہے۔

جناب سپیکر!

رواں مالی سال ہر شعبے کی کارکردگی اور مجموعی پیشرفت کے لحاظ سے منظور شدہ منصوبوں کی تعداد 525 ہے جن کی کل مالیت 24 ارب 15 کروڑ 88 لاکھ 72 ہزار روپے بنتی ہے اور ان میں مواصلات اور تعمیرات عامہ کا شعبہ 199 منظور شدہ منصوبوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے جو کل ترقیاتی بجٹ کا 24 فیصد بنتا ہے ان منصوبوں کی مالیت 9 ارب 37 کروڑ 68 لاکھ 76 ہزار روپے ہے۔ توانائی کے شعبے میں منظور شدہ منصوبوں کی تعداد 37 ہے جن کی لاگت 4 ارب 65 کروڑ 39 لاکھ 8 ہزار روپے ہے جو کہ مجموعی لاگت کا 20 فیصد ہے۔ شعبہ تعلیم 60 منظور شدہ منصوبوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے اور ان کی لاگت 1 ارب 97 کروڑ 47 لاکھ 17 ہزار روپے ہے۔

جناب سپیکر!

مالی سال 2023-24 میں PSDP منصوبوں کے لئے 9 ارب 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے۔ وفاقی PSDP کے تحت 186 میگاواٹ بجلی کے بڑے منصوبے منظور کئے گئے اور 542 کلو میٹر بین الصوبائی اور بین الاضلاعی سڑکیں بھی شامل ہیں۔ ان کی تکمیل سے عوام الناس کے آمد و رفت میں آسانی، مقامی پیداوار کی منڈیوں تک رسائی کے ساتھ ساتھ سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔ مالی سال 2023-24 میں پولی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ سکرو مکمل کیا گیا۔ 50 بیڈڈ امراض قلب ہسپتال گلگت کا او۔ پی۔ ڈی شروع کیا گیا ہے جس سے امراض قلب کی مریضوں کا بروقت علاج ممکن ہو سکے گا۔ 600 بیڈ سے زائد کے ہسپتال زیر تعمیر ہیں جن کی

تکمیل سے صحت کے شعبے میں بہتری آئے گی۔ ہسپتالوں میں میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے GB کا پہلا میڈیکل اور نرسنگ کالج بھی PSDP میں شامل ہے۔

آئندہ مالی سال 2024-25 کا ترقیاتی میزانیہ حوصلہ افزاء ہوگا۔ وفاق کی جانب سے ترقیاتی بجٹ میں رواں مالی سال کی نسبت 21% اضافہ کیا گیا ہے اگرچہ یہ اضافہ ہماری ضروریات کے حساب سے بہت کم ہے پھر بھی زیادہ سے زیادہ منصوبوں کو اگلے سال مکمل کرنے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

PSDP پراجیکٹس کے لئے وفاق سے مختص شدہ رقم ہماری ضرورت سے کم ہے اس کے باوجود 16 میگاواٹ پاور پراجیکٹ نلتر III، 250 بیڈز ہسپتال سکرد واور 50 بیڈز ہسپتال برائے قلب مکمل کرنے کا اعادہ کرتے ہیں۔

حکومت گلگت بلتستان کی کاوشوں سے Rural Development & Climate Resilience منصوبہ جس کی لاگت تقریباً 16 ارب روپے بنتی ہے وفاقی حکومت کی منظوری سے ADP میں شامل کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کی لاگت کا بوجھ صوبائی ترقیاتی بجٹ پر نہیں پڑے گا بلکہ اسکی کل لاگت بیرونی گرانٹ کی شکل میں حکومت گلگت بلتستان کو ملے گی۔ اس اسکیم کے تحت تمام اضلاع میں دیہی واٹر سپلائی اور سیوریج کی 216 سکیمیں، 8 مائیکرو ہائیڈل اسٹیشن، توانائی کی بچت کے لئے گھریلو استعمال کے اشیاء کی فراہمی اور موسمیاتی مدافعتی طرز پر گھروں کی تعمیر شامل ہیں۔ یہ منصوبہ حکومت کی جاری کاوشوں میں خاصا معاون ثابت ہوگا۔

جناب سپیکر!

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن (Excise & Taxation)

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن صوبے کے لئے ریونیو کے حصول کا اہم ادارہ سمجھا جاتا ہے۔ رواں مالی سال اس محکمے کے کل 6 ترقیاتی منصوبے شامل تھے۔ جنکی کل مالیت 3 کروڑ 4 لاکھ روپے بنتی ہے اگلے مالی سال میں 2

منصوبے تکمیل کو پہنچیں گے۔ مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 5 کروڑ 74 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

محکمہ داخلہ و جیل خانہ جات (Home & Prisons)

صوبے بھر میں امن و امان برقرار رکھنے اور ضلعی انتظامیہ کے ذریعے موثر کوآرڈینیشن اور گڈ گورنس کا موثر نظام کے قیام کا ذمہ دار ادارہ محکمہ داخلہ ہے۔ رواں مالی سال محکمہ داخلہ اور جیل خانہ جات کے شعبے میں کل 53 ترقیاتی منصوبے شامل تھے۔ جن کی مجموعی لاگت 5 ارب 45 کروڑ روپے بنتی ہے۔ ان تمام منصوبوں کی تکمیل کے لئے رواں مالی سال میں 60 کروڑ 80 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے جس سے آٹھ منصوبے تکمیل کو پہنچ رہے ہیں۔ آئندہ مالی سال تقریباً 54 کروڑ 68 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے جن کی مدد سے 17 منصوبے مکمل ہوں گے۔

محکمہ قانون (Law Department)

صوبے بھر میں قانون کی عملداری اور موثر عدالتی نظام کے ذریعے بروقت انصاف کی فراہمی محکمہ قانون کی اہم ترجیح ہے۔ رواں مالی سال محکمہ قانون کو مزید فعال بنانے کے لئے کل 18 ترقیاتی منصوبے ADP میں شامل کئے گئے تھے جن کی کل لاگت 2 ارب 21 کروڑ روپے بنتی ہے۔ رواں سال ان منصوبوں کی تکمیل کے لئے 6 کروڑ 15 لاکھ کی خطیر رقم فراہم کی گئی ہے۔ مالی سال 2024-25 کے لئے 19 کروڑ 26 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

محکمہ اطلاعات عامہ (Information Department)

رواں مالی سال محکمہ اطلاعات عامہ کے 3 ترقیاتی منصوبے شامل تھے جن کی کل لاگت 15 کروڑ 13 لاکھ روپے بنتی ہے اور ان کی تکمیل کے لئے 96 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے۔ مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 4 کروڑ 14 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

سروسز اینڈ جی۔ اے۔ ڈی (Services & GAD/Cabinet)

رواں سال کل 13 منصوبے ADP میں شامل ہیں۔ جن کی مجموعی لاگت 1 ارب 26 کروڑ 56 لاکھ روپے بنتی ہے۔ اہم منصوبوں میں گلگت بلتستان ہاؤس کی نئی عمارت سمیت پرانی عمارت کی از سر نو تعمیر کا منصوبہ شامل ہیں۔ رواں مالی سال مذکورہ محکمے کے منصوبوں کے لئے 13 کروڑ 26 لاکھ روپے فراہم کئے گئے۔ مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 10 کروڑ 10 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ

محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ کو مالی سال 2023-24 کے لئے ابتدا میں کل 4 ارب 76 کروڑ 69 لاکھ روپے مختص کی گئی تھی تاہم محکمہ تعمیرات عامہ نے انسانی اور تکنیکی وسائل کی کمی کے باوجود ماہرانہ حکمت عملی کو بروئے کار لاتے ہوئے 5 ارب 62 کروڑ 65 لاکھ لاگت کے کام تکمیل تک پہنچائے جو کہ ابتدائی مختص شدہ ترقیاتی رقم سے 18 فیصد زیادہ ہے۔ اس سال محکمہ تعمیرات عامہ نے چند اہم منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جنکی تفصیل متعلقہ سیکٹر میں تفصیلاً بیان کی گئی ہے:-

۱۔ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ:

اس شعبے کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے مالی سال 2023-24 میں 1 ارب 7 کروڑ 53 لاکھ 96 ہزار روپے مختص کئے گئے تھے جس سے 13 منصوبے مکمل کیے گئے ہیں۔ مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 1 ارب 26 کروڑ 99 لاکھ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

۲۔ مواصلاتی نظام:

موجودہ حکومت نے گلگت بلتستان کے مواصلاتی نظام پر خصوصی توجہ دی ہے اس شعبے میں رواں مالی سال 3 ارب 58 کروڑ 95 لاکھ 7 ہزار روپے رکھے گئے تھے اور اخراجات 4 ارب 28 کروڑ 55 لاکھ 11 ہزار روپے آئے جس کی بدولت اس سال 484 منصوبوں میں سے 81 منصوبے مکمل کئے گئے ہیں جس میں

حلقہ نمبر 1 اور حلقہ نمبر 11 اور حلقہ نمبر 111 گلگت میں نئے روڈز کی تعمیر، آر سی سی برج فروج بکروٹ، پیدن داس جگلوٹ روڈ، لنک روڈ زدیامر حلقہ 1، لالک جان مزار روڈ غدر اور سر موتا گوماسیا چن روڈ گھانچھے وغیرہ شامل ہیں۔ وفاقی حکومت کی مالی معاونت سے مندرجہ ذیل منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔

1۔ شاہراہ داریل تانگیر (86 KM) لاگت 6 ارب

2۔ شاہراہ نگر 40 کلو میٹر لاگت 4 ارب 50 کروڑ

3۔ تھلیچی گلگت بلتستان تاشونٹر آزاد کشمیر روڈ 121 کلو میٹر لاگت 19 ارب 19 کروڑ

4۔ شگر تھنگ بلتستان تاگوریکوٹ استور روڈ منصوبہ لاگت 5 ارب 27 کروڑ

5۔ گریٹر واٹر سپلائی منصوبہ سنٹرل ہنزہ از عطا آباد جھیل 1 ارب 27 کروڑ۔

یہ اہم منصوبے گلگت بلتستان کے لئے بہتر سفری سہولیات مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ سیاحت کو وسیع پیمانے پر فروغ دیں گے۔

اس شعبے میں مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 5 ارب 63 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں

محکمہ برقیات (Power Sector)

گلگت بلتستان کو قابل تجدید توانائی کے وسائل کا گھر سمجھا جاتا ہے اور اس کا 27 فیصد رقبہ گلیشئرز، دریاؤں اور پانی کے ذخائر پر مشتمل ہے گلگت بلتستان میں پن بجلی 40 ہزار میگاواٹ سے زیادہ توانائی پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے اس کے علاوہ ہزاروں میگاواٹ بجلی شمسی اور ہوا کے ذرائع سے پیدا کی جاسکتی ہے۔

تاہم مالی وسائل کی کمی کے باعث حکومت گلگت بلتستان اب تک صرف 199 میگاواٹ کی بجلی نالوں میں چھوٹے چھوٹے پاور ہاؤس تعمیر کر کے پیدا کر رہی ہے۔ جبکہ بجلی کی طلب میں سالانہ بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے خصوصاً سردی کے موسم میں نالوں میں پانی کی کمی کی وجہ سے پیداوار میں 90 فیصد کمی واقع ہوتی ہے اس کے برعکس بجلی کی طلب تقریباً 375 میگاواٹ تک پہنچتی ہے اس طرح 285 میگاواٹ کی بجلی کی شارٹ فال کا سامنا

رہتا ہے۔ نتیجتاً گلگت بلتستان کے تمام علاقے خصوصاً شہروں میں 20 گھنٹے سے زیادہ لوڈ شیڈنگ کا سامنا ہے جس کی وجہ سے کاروبار اور لوگوں کی نجی زندگی بُری طرح متاثر ہو رہی ہے۔

حکومت بجلی کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے اس ضمن میں GB ADP کے 30 فیصد فنڈز سالانہ انرجی سیکٹر پر خرچ کر رہی ہے اور وفاقی پی ایس ڈی پی کے ذریعے بھی مختلف انرجی پروجیکٹس پر کام جاری ہے۔

جی بی اے ڈی پی کے انرجی سیکٹر کے 114 پروجیکٹس میں سے 74 میگاواٹ کی 52 سکیموں پر کام جاری ہے جس میں سے 21 میگاواٹ کے 9 منصوبے بشمول ٹرانسمیشن و ڈسٹری بیوشن کے 34 منصوبے جون 2024 تک مکمل ہونگے جن میں 3.2 میگاواٹ بوٹ نول، 6 میگاواٹ کارگاہ گلگت 1، میگاواٹ گیس دیامر، 2 میگاواٹ تانگیر، 2 میگاواٹ سرک، 800 کلوواٹ رحمان نالہ بونجی، 1 میگاواٹ درلے استور، 900 کلوواٹ بلشبر/اسپی، 2 میگاواٹ یشلیتو، 500 کلوواٹ چھلت نگر اور 200 کلوواٹ ہسپر شامل ہیں۔

جبکہ 17 میگاواٹ کے 11 پروجیکٹس مالی سال 2024-25 کے دوران مکمل ہونگے جن میں 3.5 میگاواٹ ہمارن بگروٹ، 0.5 میگاواٹ چھموگڑھ، 1 میگاواٹ بوگاہ چلاس، 2 میگاواٹ رائیکوٹ مٹھاٹ، 1 میگاواٹ شیر قلعہ، 750 کلوواٹ برگل، 2 میگاواٹ ہسپر نگر، 1 میگاواٹ چرسن ہنزہ، 2 میگاواٹ بھلے گون گھانچھے، 2 میگاواٹ لچھت گھانچھے، 1 میگاواٹ ڈغونی گھانچھے شامل ہیں۔

مندرجہ ذیل حکومت گلگت بلتستان کی کوششوں سے وفاقی پی ایس ڈی پی سے 6 انرجی سکیمیں زیر تعمیر ہے جس میں 16 میگاواٹ نلتر، 20/40 میگاواٹ ہینزل، 4 میگاواٹ تھک چلاس، 26 میگاواٹ شغرتھنگ، 34 میگاواٹ غواڑی اور ریجنل گرڈ فیڈر شامل ہیں۔ 16 میگاواٹ نلتر اس سال اکتوبر تک مکمل ہوگا جبکہ باقی منصوبے دسمبر 2026 تک مکمل ہونگے۔ اس کے علاوہ 54 میگاواٹ عطا آباد اور 34.5 میگاواٹ ہرپوہ واپڈا کے زیر نگرانی تعمیر ہو رہے ہیں۔

مندرجہ بالا کاوشوں کے علاوہ حکومت گلگت بلتستان مختلف ڈونرز اور انوسٹرز کے ذریعے بجلی کی کئی سکیموں پر کام کر رہی ہے اس ضمن میں مندرجہ ذیل منصوبے قابل ذکر ہیں۔

- i. NPAK/IPS کے تعاون سے ہنزہ میں ایک میگاواٹ سولر پلانٹ لگایا ہے جس سے وسطی ہنزہ میں بجلی کے لوڈ شیڈنگ میں کمی واقع ہوئی ہے۔
- ii. Norhydro اور حکومت گلگت بلتستان کے مابین سکرو میں پن بجلی اور سولر پلانٹ کی تعمیر کے سلسلے میں MoU دستخط کئے ہیں اور 4 میگاواٹ شمسی توانائی پلانٹ ٹرے تھنگ اور 3 میگاواٹ شمسی توانائی ڈگری کالج سکرو میں لگایا جائے گا جس کے لئے حکومت نے زمین الاٹ کی ہے جبکہ ان سکیموں پر کام بھی جلد شروع کیا جائے گا۔
- iii. KFW (جرمن بینک) کے تعاون سے 1 میگاواٹ چھلت، 2 میگاواٹ سائرنگر اور 1.5 میگاواٹ حسن آباد ہنزہ کے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے۔
- iv. حال ہی میں KFW نے HRE-II سکیموں کے تحت ساڑھے پانچ ارب کی فنڈز گلگت بلتستان کیلئے منظور کی گئی ہے اس سکیم کے تحت 2 میگاواٹ بتورا، سمارٹ انرجی میٹر سکیمز، خراب TG سیٹ کی تبدیلی اور دیگر ضلعوں میں پن اور شمسی بجلی گھر تعمیر کئے جائیں گے۔
- v. یورپی یونین کے تعاون سے ایک PSDP منصوبہ منظور ہوا ہے جس کے تحت پُرانے TD لائنز کی تبدیلی اور انرجی میٹر کی مینوفیکچرنگ کیلئے لیبارٹری قائم کی جائے گی جس سے لائن لاسسز میں نمایاں کمی اور سستی انرجی میٹرز کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔
- vi. KFW کے زیر تعاون ایک امبریلہ سکیم پی ایس ڈی پی سے منظور ہوئی ہے جس کے تحت پن بجلی کے چھوٹے چھوٹے بجلی گھر تمام اضلاع میں تعمیر کئے جائیں گے تاکہ دور دراز علاقوں اور سیاحتی مقامات پر بجلی کی فراہمی میسر ہو سکے۔
- vii. حکومت نے 245 میگاواٹ کے 5 سکیمز سپیشل انویسٹمنٹ فسلٹیشن کونسل (SIFC) کو بھیجی ہیں جس میں 100 میگاواٹ KIU، 80 میگاواٹ پھنڈر غدر، 40 میگاواٹ بشو سکرو 10، میگاواٹ تورمک،

15 میگاواٹ سکار کوئی شامل ہیں۔ SIFC کے زیر نگرانی ان سکیموں کی جلد تعمیر کیلئے انوسٹرز لائے جائیں گے تاکہ ان پروجیکٹس کی جلد تعمیر سے علاقہ میں موجود بجلی کے بحران پر قابو پایا جاسکے۔ مالی مشکلات کے باوجود اس شعبہ کو مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 2 ارب 88 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

سماجی بہبود کا شعبہ (Social Welfare)

جناب سپیکر!

رواں مالی سال اس محکمے کے کل 44 منصوبے ADP میں شامل تھے۔ جن کی مجموعی لاگت 2 ارب 30 کروڑ 37 لاکھ روپے تھی۔ رواں مالی سال میں مذکورہ محکمے کے منصوبوں کے لئے 3 کروڑ 11 لاکھ روپے فراہم کئے گئے۔ مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 36 کروڑ 32 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں

شعبہ تعلیم۔ ابتدائی تعلیم (School Education)

جناب سپیکر!

اس محکمے کے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے رواں مالی سال 2 ارب 17 کروڑ 25 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے جن سے 85 منصوبے کو مکمل کئے جائینگے۔ اس شعبے کے لئے مالی سال 2024-25 میں تقریباً 1 ارب 37 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

شعبہ تعلیم۔ اعلیٰ، تکنیکی اور خصوصی تعلیم (Higher, Technical & Special Education)

جناب سپیکر!

اس محکمے کے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے رواں مالی سال 47 کروڑ 52 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے جن سے 5 جاری منصوبے کو مکمل کئے جائینگے۔ اس شعبے کے لئے مالی سال 2024-25 میں تقریباً 77 کروڑ 63 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT)

جدید دور کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت گلگت بلتستان نے گزشتہ سال آئی۔ ٹی کا ڈیپارٹمنٹ کو وجود عمل میں لایا۔ اس محکمے کے قیام کا مقصد علاقے کے لوگوں کو جدید تقاضوں کے تحت جلد معلومات تک فراہمی، محکموں کے خدمات کو جلد لوگوں تک پہنچانا اور علاقے کے نوجوانوں کے آئی۔ ٹی کے جدید فنون سے آراستہ کرنا تاکہ وہ گھر بیٹھے روزگار حاصل کر سکیں۔ آئی۔ ٹی کا محکمہ طلباء میں آئی۔ ٹی کا رجحان پیدا کرنے کے لئے اور انکو ہنر مند بنانے کے لئے خصوصی توجہ دے رہا ہے ان مقاصد کے حصول کے لئے محکمے نے خصوصی منصوبے بنائے ہیں۔ ان اہداف کے حصول کے لئے مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 13 کروڑ 16 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

شعبہ صحت (Health Sector)

جناب سپیکر!

صحت کے شعبے کو حکومت کی خصوصی توجہ حاصل ہے۔ بہترین طبی سہولیات اور وبائی بیماریوں کی روک تھام، جدید طبی آلات کی فراہمی اور صحت کے اداروں کے استعداد کار میں اضافے کے لئے حکومت پہلے سے بھی زیادہ رقم مختص کر رہی ہے۔

• صحت کے شعبے میں بدلتی ہوئے صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہماری حکومت گلگت بلتستان میں ٹراماسنٹر، فیزیوتھراپی، ٹی۔ بی تشخیص و علاج، ذہنی صحت کی دیکھ بھال، ماں اور بچوں کے صحت کے مراکز کے قیام کے لئے پرعزم ہے۔

• ہماری حکومت نے دور افتادہ علاقوں کے مریضوں بلخصوص ماں اور بچے کے صحت کی سہولیات کو بہتر کرنے کے لئے مراکز کا قیام عمل میں لارہے ہیں تاکہ ماں اور بچے کی شرح اموات میں بتدریج کمی لائی جاسکے۔

- ہیلتھ گورننس کی بہتری کے لئے بھی اپنے کاوشوں کو بروئے کار لائی جا رہی ہے۔ اس ضمن تمام اضلاع و ریجنل ہسپتالوں کی سروسز کو جدید کرتے جا رہے ہیں تاکہ ہیلتھ انشورنس سے متعلق سہولیات میں آسانیاں پیدا کرنے کے علاوہ مریضوں کی خدمات میں بھی آسانیاں پیدا کی جاسکے۔

مزید برآں محکمہ صحت کی Capacity نہ ہونے کی وجہ سے ترقیاتی سکیموں کی بروقت تکمیل ممکن نہیں ہو پارہی ہماری حکومت ادارے کی Capacity Building کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کر رہی ہے تاکہ صوبے میں درپیش صحت کے مسائل کا بروقت حل ممکن ہو۔ رواں سال 31 ترقیاتی سکیموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانا تھا جن میں سے صرف 1 منصوبہ مکمل ہو گیا۔ مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 1 ارب 52 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جن سے 42 منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔

جناب سپیکر!

مقامی حکومت و دیہی ترقی کا شعبہ

حکومت نے صوبے میں دیہی ترقی کے لئے رواں مالی سال دیہی پروگرام کے مد میں 97 کروڑ 52 لاکھ روپے مختص کئے جو کہ گزشتہ سالوں کے مختص شدہ رقوم سے کئی گنا زیادہ ہے۔ تاکہ دیہی علاقوں میں صاف پانی، صفائی ستھرائی اور سیاحتی مقامات پر عوامی واش رومز و دیگر منصوبہ جات کی تعمیر و تکمیل کی جاسکے۔ مختلف نوعیت کے چھوٹے بڑے نئے منصوبہ جات کے قیام کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں گے جن سے گلگت بلتستان کے عوام الناس مستفید ہو سکیں۔ مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 1 ارب 19 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(Natural Resource Management)

جناب سپیکر!

گلگت بلتستان کی 80 فیصد سے زیادہ آبادی کا انحصار قدرتی وسائل پر ہے۔ ان ذرائع میں زراعت، معدنیات، ماہی پروری اور جنگلات و جنگلی حیات شامل ہیں۔ رواں مالی سال اس شعبے کی ترقی کے لئے

ہماری حکومت نے اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔ جن کی وجہ سے اس شعبے نے قابل قدر ترقی حاصل کی ہے۔ اس اہم شعبے کے ذیلی محکمہ جات کے محاصل و کارکردگی کچھ اس طرح سے ہے:

شعبہ زراعت، امور حیوانات و ماہی پروری:

جناب سپیکر!

محکمہ زراعت گلگت بلتستان نے رواں مالی سال اعلیٰ اقسام کے مختلف پھلدار پودے زمینداروں میں مفت تقسیم کئے۔ آئندہ مالی سال بھی دس لاکھ مزید پھلدار پودے علاقے کے زمینداروں میں تقسیم کرنے کا پروگرام ہے۔ نیز اعلیٰ قسم کے گندم کے بیج علاقے کے زمینداروں میں تقسیم کیا ہے جس سے عوام زرعی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ اور لوگوں کی معاشی حالت بہتر کرنے میں مدد ملے گی۔

محکمہ امور حیوانات نے جانوروں میں مختلف بیماریوں کی روک تھام اور علاج اور افزائش نسل کی ہے اور آئندہ سال بھی مزید 15 لاکھ جانوروں میں بیماریوں کی روک تھام، علاج معالجہ اور افزائش نسل کرنے کا ہدف رکھا ہے۔ مزید برآں علاقے کے زمینداروں میں بکرے، بیل اور مرغیاں رعایتی نرخوں پر تقسیم کرنے کا ہدف رکھا ہے۔ درج بالا اہداف کے حصول کے لئے مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 50 کروڑ 79 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

شعبہ جنگلات و جنگلی حیات و ماحولیات:

جناب سپیکر!

حکومت کے خالصہ بنجر اراضیات اور نجی زمینوں پر وزیر اعظم پاکستان کے "بلین ٹری سونامی پروگرام" کے تحت کروڑ پودوں کی شجرکاری، سٹرکوں کے کنارے سلوپ پلانٹیشن میں اضافہ کی تجویز ہے اس کے علاوہ مزید علاقوں کو Community Controlled Area قرار دیا جائے گا تاکہ گلگت بلتستان کا تقریباً 100 فیصد حصہ جنگلی حیات کی غیر قانونی شکار سے محفوظ ہو سکے۔ مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 15 کروڑ 24 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں

شعبہ معدنیات و صنعتی ترقی:-

جناب سپیکر!

اس محکمے کے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے رواں مالی سال 9 کروڑ 72 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے۔ اس شعبے کے لئے مالی سال 2024-25 میں تقریباً 10 کروڑ 98 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

شعبہ خوراک:-

جناب سپیکر!

محکمہ خوراک گلگت بلتستان عوام میں آٹے کی یکساں تقسیم کے لئے FMIS سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے جس کے تحت بائیومیٹرک کے تحت آٹا کی تقسیم کی جائے گی۔ مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 9 کروڑ 98 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

شعبہ سیاحت و ثقافت و کھیل و امور نوجوانان:-

محکمہ سیاحت و ثقافت گلگت بلتستان کا قیام 2006ء میں لایا گیا جس کا بنیادی مقصد گلگت بلتستان کو ملکی اور غیر ملکی سطح پر متعارف اور تشہیر کرانا ہے جس کے لئے مختلف اقدامات اور اہداف سالانہ بنیادوں پر متعین و منعقد کئے جاتے ہیں۔ حکومت گلگت بلتستان کو Four Season Tourist Destination بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔ مختلف اہداف کے حصول کے لئے مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 25 کروڑ 98 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں جن سے 17 جاری منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔

محکمہ آبیانی Irrigation

جناب سپیکر!

اس محکمے کی اہمیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے زرعی پیداوار کو بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت نے گزشتہ سال اس محکمے کو ایک خود مختار محکمہ بنایا ہے۔ اس محکمے کی زیر انتظام 44 مختلف نوعیت کی سکیمیں شامل ہیں جن

کی عملدرآمد کے لئے رواں مالی سال 19 کروڑ روپے رکھے گئے تھے۔ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے مالی سال 2024-25 کے لئے تقریباً 17 کروڑ 28 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں

جناب سپیکر!

میں اس معزز ایوان کی توجہ اس جانب مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ جناب وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، سیکرٹری مالیات و محکمہ مالیات، محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی کاوشوں کی بدولت مالی مشکلات کے باوجود اس سال ترقیاتی بجٹ میں تقریباً 21 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں P&DD اور Finance اور تمام متعلقہ محکمہ جات کی انتھک محنت کی بدولت 2023-24 ADP کے اجراء شدہ فنڈز کا 100 فیصد Utilization اور جامع ترقیاتی پلان 2024-25 کی منظوری ممکن ہوئی ہم مزید امید رکھتے ہیں کہ ترقی کا یہ سفر مزید تیز کیا جائے گا۔ جس کے لئے تمام Stakeholders اپنی توانائیاں احسن طریقے سے پورا کرتے ہوئے عوام کی معیار زندگی کو بلند کریں گے۔

جناب سپیکر!

میں آپ کا، تمام معزز ممبران کا اور اسمبلی ہال میں موجود سامعین کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ مجھے تحمل سے سنا اور اپنی تقریر بغیر کسی رکاوٹ کے ختم کرنے کا موقع فراہم کیا۔

جناب سپیکر!

آخر میں جن آفیسران اور ملازمین نے سالانہ بجٹ، سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP)، فنانس بل کی تیاری اور فنڈز کی منصفانہ تقسیم میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، جو کہ ایک مشقت طلب عمل ہے جس کے لئے پوری ٹیم نہ صرف مبارکباد کی مستحق ہے بلکہ انعام کی بھی حقدار ہے اس لئے میں بحیثیت وزیر خزانہ ان تمام آفیسران اور ملازمین کے لئے بطور انعام اعزازیہ دینے کا اعلان کرتا ہوں۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

گلگت بلتستان پائندہ باد پاکستان زندہ باد